# ادبیات

خیال و خامہ

جاوید احمد غامدی

○

اُن کا ایما کہ مرا جذبۂ پیدائی تھا
ایک عالم تھا کہ پھر اُس کا تماشائی تھا

اُن کی دہلیز پہ ہوں، عرش بریں ہے شاید
رہنمائی کے لیے ذوق جبیں سائی تھا

توڑ کر پھینک دیا ایک ادا سے تو نے
اب یہ کہتے ہو، وہی باغ کی رعنائی تھا

کس کو ہوتا ہے یہاں قیس کا انداز نصیب!
آپ کے شہر میں یہ ایک ہی سودائی تھا

علم کو دیکھ لیا، حسن بتاں بھی دیکھا
شوق جس رنگ میں تھا، باعث رسوائی تھا

تو نے قرآن سے مانگی ہے کبھی چوب کلیم؟
تیرے ہاتھوں میں یہ اِک شعلۂ سینائی تھا

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ہم بھی گزرے تھے، یہی دشت سیاست تھا، مگر
جس کو سمجھا تھا کہ پربت ہے، وہی رائی تھا

جب بھی چاہا، وہ کبھی خواب میں آئے ہوتے
میرے دامن میں کوئی لالۂ صحرائی تھا

تو نے اُس کو بھی، مری جان، کہاں بخشا ہے
جس کا ہر سانس ترے حق میں مسیحائی تھا

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"